سوال

(127)دس سال کی عمر کا لڑکا بالغ ہے یا نابالغ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال :...(۱) دس سال کی عمر کا لڑکا بالغ ہے یا نابالغ؟

(۲) اس کے جنازہ کی نماز میں کون سی دعا پڑھنی چاہیے۔

(۳) اس کے لیے دعا مغفرت؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب :...(۱) پندرہ برس کی عمر سے پہلے جماع، یا بغیر جماع کے بیداری یا خواب میں انزال ہونے سے لڑکا شرعاً بالغ ہوجاتا ہے اور پندرہ برس کی عمر کو پہنچ جانے پر بغیر انزال کے بھی شرعاً بالغ سمجھا جائے گا۔

((قال الحافظ فی الفتح قد اجمع العلماء علی ان الاحتلام فی الرجال والنساء یلزم بہ العبادات والحدود وسائر الاحکام وھو انزال الماء الدافق سواء کان بجماع او غیرہ وسواء کان فی الیقظة او فی المنام واجمعوا علی ان لا اثر للجماع فی المنام الامع الانزال انتہی۔ ان ابن عمر قال عرضت علی النبی ﷺ یوم الخندق فلم یجزنی ولم یرنی بلغت (عبد الرزاق وابو عوانة وابن ھبان) قال الحافظ فی الفتح واستدل بقصة ابن عمر علی ان من استکمل خمس عشرة سنة اجریت علیہ احکام البالغین وان لم یحتلم فیکلف بالعبادات واقامة الحدود الخ))

گرم ملکوں میں لڑکے دس گیارہ برس کی عمر میں محتلم ہوجاتے ہیں۔

((کما فی تھذیب التھذیب فی ترجمة عبد اللہ ابن عمرو بن العاص لم یکن بینہ وبین ابیہ فی السن سوی احدی عشرة سنة))

معلوم ہوا کہ دس برس کی عمر میں احتلام کے ذریعہ بالغ ہونے کا احتمال ہے۔ ((والعشر زمن احتمال البلوغ بالاحتلام)) (السراج المنیر)

(۲) نابالغ بچے کی نماز جنازہ میں بہتر یہ ہے کہ یہ دعا پڑھی جائے۔

((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا اِذَا کَانَ الْمُصَلّٰی عَلَیْہِ طِفْلًا استحب ان یقول المصلی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا روی ذلک البیھقی من حدیث ابی ہریرة وروی مثلہ سفیان فی جامعہ عن

الحسن نیل الاوطار ج۴ ص۱۰۶))

(۳) حنابلہ اوراحناف بچے کےلیے دعا استغفار کے قائل نہیں۔

((ففی الھدایۃ وَلَا یستغفر للصبی ولکن یقول اللّٰھُمَّ اجْعَلہُ الخ وقال ابن عابدین الحاصل ان مقتضی المتون والفتاویٰ وصریح غرر الاذکار الاقتصار فی الطفل علی اَللّٰھُمَّ اجْعَلہُ لَنا سَلَفًا وَفرطاً وحاصلہ انہ لایاتی بشیٔ من دعاء البالغین اصلاً بل یقتصر علی ما ذکرا انتہی وفی المغنی لابن قدامۃ وان کان المیت طفلاً جعل مکان الاستغفار لہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلہُ الخ))

اورملکیہ کے نزدیک بچوں کےلیے دعائے مغفرت جائز بلکہ مستحب ہے کمافی الشرح الکبیر (محدث دہلی جلد نمبر ۹ ش نمبر ۸)

توضیح الکلام :

...حنابلہ اوراحناف کے نزدیک بچے کےلیے نمازجنازہ میں دعائے بخشش کی جائز نہیں جیساکہ مفتی صاحب نے بیان فرمایا ہے لیکن حنابلہ اوراحناف نے بخشش کی ممانعت پر کوئی دلیل قرآن اورحدیث سے بیان نہیں۔ ماسوااس کے کہ بچہ کےلیے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ انہوں نے اس سے استدلال کیا ہے لیکن اس سے استدلال صحیح نہیں کیونکہ عام جنازہ کی دعاؤں میں سے یہ بھی ہے۔

((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا الخ))

اس دعا میں ((وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا)) بھی ہے اس میں بچے اورجوان سب کےلیے بخشش کا ذکر ہے لہذا اس میں مالک مسلک زیادہ قوی معلوم ہوتا ہے۔ (الراقم علی محمد سعیدی عفی عنہ)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05 ص236

محدث فتویٰ